جامعہ کوہاٹ برائے سائنس اور ٹیکنالوجی ضابطہ،۲۰۰۱ء

خیبر پختونخوا ضابطہ XXIII سال ۲۰۰۱ء

مشتملات

دیباچہ

دفعات

۱. مختصر عنوان وآغاز۔

۲. تعریفات۔

۳. جامع کا تشکیل اور قیام۔

۴. جامعہ سب کیلئے کھلی ہے۔

۵. جامع کے اختیارات وافعال۔

٦. تدریس وامتحانات۔

۷. جامعہ کا دائرہ کار۔

۸. جامع کے افسران۔

۹. چانسلر۔

۱۰. دورے۔

۱۱. وائس چانسلر۔

۱۲. وائس چانسلر کی اختیارات اور فرائض۔

۱۳. رجسٹرار۔

۱۴. مالیاتی اُمور کا ڈائریکٹر۔

۱۵. امتحانات کا منتظم اعلی۔

۱٦. آڈیٹر۔

۱۷. دیگر افسران۔

۱۸. جامعہ کی اتھارٹیز۔

۱۹. سنڈیکیٹس۔

۲۰. سنڈیکیٹ کے اختیارات و فرائض۔

۲۱. تعلیم کونسل۔

۲۲. تعلیمی کونسل کی فرائض اور اختیارات۔
۲۳. دیگر اتھارٹیز کے افعال، اختیارات اور آئین۔
۲۴. اتھارٹیز کی جانب سے کمیٹیز کی تقرری۔
۲۵. قوانین۔
۲۶. قواعد وضوابط۔
۲۷. اصول۔
۲۸. تعلیمی اداروں کا الحاق۔
۲۹. الحاق کی توسیع۔
۳۰. معائنہ اور رپورٹین۔
۳۱. الحاق کی منسوخی۔
۳۲. جامعہ کے فنڈز۔
۳۳. جامعہ کے واجبات کی وصولی۔
۳۴. آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس
۳۵. ملازمت سے سبکدوشی۔
۳۶. اظہارِ وجوہ کا موقع۔
۳۷. اپیل اور نظر ثانی۔
۳۸. پنشن، بیمہ، گریجویٹی، پراویڈنٹ فنڈ، بنوویلنٹ فنڈ۔
۳۹. اتھارٹیز کی مدت ملازمت کا آغاز۔
۴۰. اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی۔
۴۱. اتھارٹی کی رُکنیت کے بارے میں تنازعات۔
۴۲. اتھارٹیز کی کاروائی محض خالی آسامیوں کی وجہ سے باطل نہیں ہوگی۔
۴۳. سہ فریقی حرکت پذیری۔
۴۴. پہلے قوانین۔
۴۵. عارضی دفعات۔
۴۶. اس ضابطے کے آغاز پر مشکلات کا ہٹاؤ۔
شیڈول

جامعہ کوہاٹ برائے سائنس اور ٹیکنالوجی ضابطہ ۲۰۰۱ء

خیبر پختونخوا ضابطہ XXIII سال ۲۰۰۱ء

[۳۰ اگست، ۲۰۰۱ء]

ایک

ضابطہ

جو کہ فراہم کے جامعہ کوہاٹ برائے سائنس اور ٹیکنالوجی کا قیام۔

جبکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ ایک ضابطہ ہو جو جامعہ کوہاٹ برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے قیام اور ضمنی معاملات کے لیے مفید ہو۔

اور جبکہ گورنر خیبر پختونخوا اس ضمن میں مطمئن ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں کہ جو فوری اقدام کو ضروری قرار دیتے ہیں۔

لہٰذا اعلان ایمرجنسی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ء اور عبوری آئینی حکم نمبر ۱ برائے سال ۱۹۹۹ء کے ساتھ عبوری آئین حکم (ترمیمی) آرڈر نمبر ۹ برائے سال ۱۹۹۹ء کے آرٹیکل ۴ کے اتباع اور حاکم اعلیٰ کی ہدایات اور دوسرے تمام اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے گورنر خیبر پختونخوا مندرجہ ذیل آرڈیننس کو نافذ کرکے خوشی محسوس کرتے ہیں۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز۔---** (۱) اس ضابطہ کو جامعہ کوہاٹ برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ضابطہ ۲۰۰۱ء کہا جائے گا۔

(۲) یہ فوری نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ **تعریفات۔---** اس ضابطے میں جب تک کوئی چیز اس کے متن اور سیاق و سباق سے متصادم نہ ہو، تو مندرجہ ذیل کا مطلب وہی ہو گا جو منسوب کیا گیا ہے،-

(أ) "تعلیمی کونسل" کا مطلب جامعہ کی تعلیمی کونسل ہو گی؛

(ب) "الحاق شدہ کالج" کا مطلب ایسا تعلیمی ادارہ ہو گا جو جامعہ سے ملحق تو ہو لیکن اس کا انتظام و انصرام جامعہ کے ذمہ نہیں ہو گا؛

(ج) "اتھارٹی" سے مراد اس ضابطے کے تحت جامعہ کی کسی بھی اتھارٹی سے ہے؛

(د) "محکمے کے چیئرپرسن" سے مراد تدریسی محکمے کا سربراہ ہے؛

(ہ) "چانسلر" سے مراد جامعہ کا چانسلر ہے؛

(و) "ڈین" سے مراد بورڈ اور فیکلٹی کا چیئرپرسن ہے؛

(ز) "ڈائریکٹر" سے مراد ایک ادارے کا ڈائریکٹر ہے؛

(ح) "فیکلٹی" سے مراد جامعہ کی فیکلٹی ہے؛

(ط) "گورنمنٹ" سے مراد گورنمنٹ آف خیبر پختونخوا ہے؛

(ي) "آفیسرز" سے مراد اس ضابطے کے تحت جامعہ کے آفیسرز ہیں؛

(ک) "مقرر کردہ / تجویز کردہ" سے مراد قواعد وضوابط / احکام اور قوانین کے ذریعے تجویز کردہ ہے؛

(ل) "ایمیریٹس پروفیسرز اور اعزازی پروفیسرز" سے مراد ایک ایسا ریٹائرڈ پروفیسر ہے جو فیکلٹی میں ایمیریٹس یا اعزازی پروفیسر کی جگہ کام کر رہا ہے؛

(م) "قوانین، قواعد وضوابط اور احکامات" سے بالترتیب وہ قوانین، قواعد وضوابط اور احکامات ہیں جو اس ضابطے کے تحت بنائے گئے ہیں یا ایسا سمجھا گیا کہ بنائے گئے ہیں؛

(ن) "سنڈیکیٹ" سے مراد جامعہ کی سنڈیکیٹ ہے؛

(س) "اُستاد" کی تعریف میں پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز، لیکچررز اور تحقیقی عملے کے وہ ارکان آئیں گے جو ڈگری، آنرز اور پوسٹ گریجویٹ کلاسوں کو پڑھاتے ہوں اور ایسے دیگر افراد جنہیں جامعہ استاد کے طور پر تسلیم کرے؛

(ع) "تدریسی محکمے" سے مراد ایسے دستور ساز ادارے، کالج اور محکمے ہیں جہاں تدریسی اور تحقیق کا کام کیا جاتا ہے؛

(ف) "جامعہ کا کالج / ادارہ" سے مراد اس جامعہ کے زیرِ انتظام کالج یا ادارہ ہے؛

(ص) "یونیورسٹی" سے مراد جامعہ کوہاٹ برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ہے جو اس ضابطے کے تحت کوہاٹ کے مقام پر قائم کی گئی ہے اور اس میں جامعہ کا ادارہ، محکمہ اور کالج شامل ہے؛

(ق) "وائس چانسلر" سے مراد جامعہ کا وائس چانسلر ہے؛ اور

(ر) "پرنسپل" سے مراد کالج کا سربراہ ہے۔

۳. جامع کا تشکیل اور قیام.--- (۱) کوہاٹ میں ایک جامعہ قائم کی جائے گی جس کا نام جامعہ کوہاٹ برائے سائنس اور ٹیکنالوجی ہوگا اور یہ چانسلر، وائس چانسلر، ڈینز، پرنسپلز، سنڈیکیٹ کے اراکین اور تعلیمی کونسل پر مشتمل ہوگی۔ بورڈ اور فیکلٹیز، جامعہ کے اداروں کے ارکان، جامعہ کے اساتذہ اور طلباء دستوار اکائیاں، اور ایسے دیگر افسران اور عملے کے ممبران جن کو وقتاً فوقتاً مقرر کیا جائے گا۔

(۲) جامعہ کوہاٹ برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کوہاٹ میں ایک مستند ادارہ ہوگا جس کی دائمی جانشینی اور مشترکہ مہر ہوگی اس کے اختیارات بشمول دیگرے میں املاک کا حاصل، تصرف اور قبضہ، سرمایہ کاری شامل ہے اور یہ اپنے نام سے نالش کرے گی اور اس کے نام سے نالش کی جاسکے گی۔

۴. **جامعہ سب کیلئے کھلی ہے.---** جامعہ کھلی ہوگی تمام افراد کے لئے بلا تفریق جنس رنگ، نسل، مذہب، عقیدہ یاڈومیسائل کے، اگر وہ جامعہ کی طرف سے پیش کردہ تعلیمی کورسز میں داخلے کیلئے تعلیمی لحاظ سے اہل ہوں اور کسی بھی شخص کو محض جنس، رنگ ونسل، طبقاتی فرق، ڈومیسائل یا مذہب اور عقیدے کی بنیاد پر جامعہ سے استفادہ حاصل کرنے سے روک نہیں جائے گا۔

۵. **جامع کے اختیارات وافعال.---** (۱) جامعہ کا مقصد تعلیم اور سائنس کے اُبھرتے ہوئے شعبوں کا فروغ اور ترقی ہوگا اور جامعہ کی متعین کردہ علم کی شاخوں میں تعلیم، تحقیق، علم کے مظاہرے اور تربیت فراہم کرنا ہوگا۔

(۱) جامعہ کو اختیار حاصل ہوگا کہ:

(اَ) جیسے مناسب سمجھے ان علم کی شاخوں میں ہدایات اور تربیت فراہم کرے اور تحقیق، مظاہرے اور دیگر خدمات کا بندوبست کرنا اور علم کو پھیلانا اور ترقی دینا؛

(ب) طلباء کے داخلے اور امتحانات؛

(ج) جو افراد مقررہ حالات کے مطابق امتحانات سے گزر چکے ہوں ان کو ڈگری، ڈپلومے، تصدیق نامے اور تعلیمی امتیاز کے اعزاز عطا کرنا؛

(د) وہ افراد جو مقررہ ضوابط کے تحت آزادانہ تحقیق کا انعقاد کرچکے ہوں ان کو ڈگریاں عطا کرنا؛

(ہ) سنڈیکیٹ کی منظور اور مقررہ طریقہ کار کے مطابق افراد کو اعزازی ڈگری اور امتیازات عطا کرنا؛

(و) دیگر اداروں، شاخوں، محکموں سے الحاق اور منتخب اراکین کو جامعہ کے اساتذہ کے طور پر پہچاننا ارکان کو جامعہ کی کسی بھی سہولیات سے مستفید کرنا جامعہ کے مقرر کردہ احکامات قواعد وضوابط کے مطابق اداروں، محکموں یا ان کی شاخوں، کورس آف اسٹڈیز حاضری کی منظوری کرنا اور اپنے افعال و اختیارات کی بہتر طور پر ادائیگی کیلئے مقررہ شرائط کے مطابق پاکستان اور بیرون ملک کیمپس اور فیکلٹیرز قائم کرنا؛

(ز) مقررہ طریقے کے مطابق کالج اور دیگر تعلیمی اداروں کو مراعات دینا یا ان سے واپس لینا؛

(ح) الحاق شدہ کالجوں کا معائنہ کرنا اور ایسے کالجوں کا معائنہ کرنا جو الحاق چاہتے ہوں؛

(ط) متعلقہ اداروں کی اجازت سے اس بات کا تعین کرنا کہ طالبِ علم نے جو امتحان دوسری جامعہ سے پاس کیا ہے یا جو عرصہ دوسری جامعہ میں گزارہ سے آیا وہ اس جامعہ کے مترادف ہے ایسی اجازت دینا یا واپس لینا؛

(ی) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ یا لیکچرر شپ اور دیگر آسامیاں تخلیق کرنا اور ان افراد تقرری کرنا اور ان کو برخاست کرنا اور اُن کی ملازمت کے شرائط وضوابط مقرر رکرنا؛

(ک) تعلیم، تحقیق، تربیت، انتظامیہ اور ایسے ہی دوسرے مقاصد کے لئے آسامیاں تخلیق کرنا اور ان پہ موزوں افراد کو تعینات کرنا؛

(ل) مقررہ طریقہ کار کے مطابق، ایوارڈز، وظائف، میڈلز، انعامات اور دیگر تعلیمی اور تحقیقی اعزازات دینا؛

(م) تعلیم اور تحقیق کے فروغ کے لئے درسی مراکز، کالج، ادارے، اعلیٰ تعلیمی ادارے، محکمے، عجائب گھر، Herboria کا قیام اور اُن کے انتظام اور بحالی کیلیے مناسب اقدامات کرنا؛

(ن) فیس کا تعین کرنا اور طے شدہ فیس وصول کرنا؛

(س) اس کے افعال پر عمل درآمد کیلئے مختص مالی اور دیگر وسائل کو استعمال کرنا؛

(ع) مقررہ شرائط اور موجودہ حالات میں نافذ قانون کے مطابق تحقیق اور مشاورتی خدمات کے مقاصد کے حصول کیلئے دیگر اداروں یا عوامی اداروں سے جو کہ پاکستان سے باہر ہوں کے ساتھ اس سلسلے میں تعلقات بنانا؛

(ف) اپنے سرگرمیوں اور افعال کی انجام دہی کیلئے افراد اور اداروں کے ساتھ معاہدے، اقرار نامے اور ایسے دیگر انتظامات کرنا؛

(ص) جامعہ کو منتقل کی جانے والی جائیداد، وقف، تحائف، امداد گرانٹس اور دیگر چندہ وصول کرنا اور ایسی جائیداد، وقف، تحائف امداد گرانٹس اور دیگر چندہ وصول کرنا اور ایسی جائیداد، وقف، تحائف امداد گرانٹس اور دیگر چندہ کی سرمایہ کاری کرنا اور جہاں مناسب سمجھے ایک قسم کی جائیداد کو دوسری قسم کی جائیداد میں تبدیل کرنا؛

(ق) جامعہ کے عملے کے اراکین ان کے خاندانوں یا مہمانوں یا ملازمین کو ایسے تحائف، انعامات اور خدمات دینا جو کہ جامعہ مناسب سمجھے اور جو جامعہ کے تعلیمی اور تحقیقی مقاصد سے جُڑا ہو؛

(ر) جامعہ کی طرف سے دیئے جانے والی وجوہات کی بناء پر اُن افراد کو دی گئی ڈگریز، ڈپلومے، لائسنس، اسناد یا دیگر امتیازات سے محروم کرنا؛

(ش) جامعہ کے طلباء کے نظم وضبط کے لئے قواعد مقرر کرنا؛

(ت) تحقیق ترقی اور مشاورتی خدمات کیلئے انتظامات کرنا اور ان مقاصد کے حصول کیلیے جہاں مناسب سمجھے وہاں اداروں تنظیموں اور کمپنیوں کے ساتھ معاملات طے کرنا؛ اور

(ث) جامعہ کے طلباء کی رہائش کیلئے ہاسٹل اور دیگر ادارے قائم کرنا اور برقرار رکھنا اور ان کا انتظام چلانا اور ایسے ہاسٹل اور اداروں اور اس کے علاوہ رہائش کے دیگر مقامات کی نگرانی کرنا۔

۶. تدریس وامتحانات.--- (۱) جامعہ اور اس سے ملحقہ کالجوں میں مختلف مضامین کی تعلیم و تدریس کے تسلیم شدہ طریقے کے مطابق دی جائے گی۔ اس میں لیکچرر، تعلیم، بحث و مباحثہ، عملی کام جو کہ لیبارٹری اور ورک شاپ میں دی جائے شامل ہو گی۔ اس کے علاوہ تعلیم کے دوسرے طریقے جن میں نہ صرف برقی، بصری، سمعی یا کسی اور سکل میں چاہے وہ صوتی، گرافکس، متحرک مواد اور تمام اقسام کے اعداد و شمار کے ڈھانچے کی صورت میں ہو ان تک محدود نہ ہو گی۔

(۲) ایک اتھارٹی کی طرف سے مقرر کردہ کورس جامعہ اور اس کے اتحادی اور منسلک کالجوں میں مقررہ طریقے سے پڑھائے جائیں گے۔

(۳) جامعہ اور اس کے منسلک کالجوں میں نصاب وہ ہو گا جو کے مقرر کیا جائے گا۔

(۴) جامعہ اور اس کے منسلک کالجوں میں بیچلر کی سطح پر ایک لازمی مضمون کے طور پر اسلامی اور پاکستان اسٹڈیز پڑھا ئے جائیں مزید برآں غیر مسلم طالبِ علم اخلاقیات اور پاکستان اسٹڈیز کو اختیار کر سکتے ہیں۔

(۵) جب اور جہاں ضروری ہو جامعہ امتحانات کیلئے بیرونی ممتحن کو بھی شامل کر سکتے ہیں۔

۷. جامعہ کا دائرہ کار.--- جامعہ اپنے اختیارات کا استعمال ان اداروں کے بارے میں جو قانون کے تحت اس کے دائرۂ اختیار میں آتے ہیں اور جو اُسے ضابطے کے تحت تفویض کیے گئے ہیں خیبر پختونخوا کی علاقائی حدود کے اندر استعمال کرے گی۔

۸. جامع کے افسران.--- جامع کے افسران مندرجہ ذیل ہونگے:

(i) چانسلر؛

(ii) وائس چانسلر؛

(iii) ڈین؛

(iv) جامعہ اور کالجوں کے پرنسپلز؛

(v) اداروں کے ڈائریکٹرز؛

(vi) تدریسی محکموں کے سربراہان؛

(vii) رجسٹرار؛

(viii) مالیاتی معاملات کا ڈائریکٹر؛

(ix) منتظم امتحانات؛

(x) لائبریرین؛ اور

(xi) سنڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیے گئے دیگر افسران۔

۹. چانسلر۔--- (۱) خیبر پختونخواہ کا گورنر جامعہ کا چانسلر ہوگا۔

(۲) جامعہ کے کانووکیشن کی صدارت چانسلر اور اسکی غیر موجودگی میں وائس چانسلر کرے گا۔

(۳) اگر چانسلر مطمئن ہو کہ کسی اتھارٹی کی کاروئی یا کسی افسر کے احکامات اس احکامات اس آرڈیننس، قانون اور قواعد وضوابط کی شقوں کے مطابق نہیں ہیں تو وہ اسے حکم نامے یا کاورائی کو منسوخ کر سکتا ہے لیکن ایس کرنے سے پہلے چانسلر اس اتھارٹی یا افسر کو بلا کر اس کی وجہ پوچھے کا کہ کیوں نا اس کی کاروئی یا حکم کو معطل نہ کیا جائے اور اس کے بعد اپنا حکم تحریری صورت میں جاری کرے گا۔

(۴) اعزازی ڈگری دینے کی ہر تجویز چانسلر کی تصدیق سے مشروط ہوگی۔

(۵) چانسلر کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ جامعہ کی جانب سے پیش کردہ قوانین کو منظور کرے یا اپنی منظوری کو روک رکھے یا جامعہ کو دوبارہ غور کرنے کیلیے واپس بھجوائے۔

(۶) چانسلر کسی بھی فرد کو کسی بھی اتھارٹی کی رکنیت سے ہٹا سکتا ہے اگر وہ فرد:

(أ) ذہنی مریض بن گیا ہے؛ یا

(ب) اُس اتھارٹی کے رکن کے طور پر کام کرنے کے قابل نہیں رہا ہے؛ یا

(ج) وائس چانسلر کو مطلع کئے بغیر ملک سے چھ ماہ سے زائد عرصے کیلیئے غیر حاضر رہتا ہے؛ یا

(د) کسی غیر اخلاقی حرکت کے جرم میں عدالت سے سزا یافتہ ہو۔

۱۰. دورے۔--- (۱) کسی بھی معاملے کے سلسلے میں جو بالواسطہ یا بلاواسطہ جامعہ سے منسلک ہو چانسلر معائنہ یا انکوائری کر واسکتا ہے اور وقتاً فوقتاً مندرجہ ذیل کیلیئے ایک یا ایک سے زیادہ افراد کو مقرر کر سکتا ہے کہ۔

(أ) جامعہ، اس کی عمارتوں، لائبریریوں، عجائب گھروں، ورک شاپس اور دیگر تنصیبات؛

(ب) جامعہ کی طرف سے تسلیم شدہ یالائسنس یافتہ کوئی بھی ادارہ، کالج یاہاسٹل؛

(ج) جامعہ کی طرف سے تدریسی یادیگر کام؛

(د) جامعہ کے تحت امتحانات کاانعقاد؛

(۲) چانسلر سب سیکشن(۱) کے تحت معائنے یاانکوائری کرنے کے ارادے کاسنڈیکیٹ کو نوٹس دے گا اور سنڈیکیٹ وہاں پر اپنی نمائندگی کروانے کی حقدار ہوگی۔

(۳) چانسلر معائنے یاانکوائری کے بعد اپنے خیالات سنڈیکیٹ کو ارسال کرے گا اور سنڈیکیٹ کاردعمل جاننے کے بعد چانسلر سنڈیکیٹ کو ایک خاص وقت کے اندر اندر اس پر عمل کرنے یانہ کرنے کامشورہ دے گا۔

(۴) اگر سنڈیکیٹ سیکشن ۳ کے تحت چانسلر کے مشورے پر عمل کرنے میں ناکام رہاتو چانسلر ان کی طرف سے پیش کی گئی وضاحت پر غور کرنے کے بعد جیسے مناسب سمجھے گاہدایات جاری کرے گا اور وائس چانسلر ہدایات کی تعمیل کرے گا۔

۱۱. وائس چانسلر.--- (۱) چانسلر کے طے کردہ شرائط وضوابط کے مطابق، چانسلر وائس چانسلر کا تقرر کرے گا اور وہ چانسلر کی رضامندی سے چار سال سے زیادہ عرصے تک اپنے عہدے پر نہیں رہ سکتا۔

(۲) اگر کسی بھی وقت جب وائس چانسلر کاعہدہ خالی ہو یاوہ غیر حاضر ہو یابیماری یاکسی اور وجوہات کی بناپر اپنے فرائض انجام دینے کے قابل نہ ہو تو چانسلر وائس چانسلر کے فرائض کی انجام دہی کیلئے ضروری انتظامات کرے گا جیساوہ مناسب سمجھے۔

۱۲. وائس چانسلر کی اختیارات اور فرائض.--- (۱) وائس چانسلر جامعہ کاپرنسپل مختیار کااور تعلیمی افسر ہوگا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ جامعہ کی اچھی کارکردگی اور فروغ کیلئے اس ضابطے جامعہ کی اچھی کارکردگی اور فروغ کیلئے اس ضابطے قوانین، احکامات اور قواعد وضوابط کی دفعات پر وفاداری سے عمل درآمد کیا جائے اور اسے سلسلے میں اُسے تمام ضروری اختیار جو کہ اُس کو جامعہ کے تمام افسران اساتذہ، طلباء اور ملازمین پر حاصل ہوگا۔

(۲) چانسلر کی غیر موجودگی میں وائس چانسلر جامعہ کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا، اور اس کے علوہ اتھارٹیز، کالجوں اور جامعہ کے دیگر اداروں کے اجلاس کی بھی صدارت کرے گا چاہے وہ ان کا سربراہ ہو یانہ ہو۔

(۳) وائس چانسلر ہنگامی صورت حال میں جیسامناسب سمجھے ویسے ضروری اقدامات اُٹھائے گا اور اس کے بعد جتنا جلد ممکن ہو اس بارے میں متعلقہ افسر، اتھارٹی یادیگر اداروں کو مطلع کرے گا جو عام حالات مین یہ اقدامات کرنے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔

(۴) وائس چانسلر کو درج ذیل اختیارات حاصل ہونگے۔

(أ) ایسی آسامیاں پیدا کرنا اور پُر کرنا جن کی مدت ملازمت چھ ماہ سے زائد نہ ہو؛

(ب) منظور شدہ بجٹ میں سے اخراجات کی منظوری دینا اور انہیں اخراجات کی مد میں فیڈ کا دوبارہ مناسب استمال؛

(ج) کسی ناگہانی صورت حال میں ایک رقم کی منظوری دیان جو پانچ لاکھ سے زائد نہ ہو اور سنڈیکیٹ کی اگلی میٹنگ میں اُس کی رپورٹ پیش کرنا؛

(د) متعلقہ حکام کی طرف سے ناموں کی فہرست وصول ہونے پر جامعہ کے تمام امتحانات کے پرچہ مرتب کنندہ اور ممتحن کا تقرر؛

(ہ) جہاں ضروری سمجھے پرچوں کی جانچ پڑتال، نمبر اور نتائج کیلئے ضروری اقدامات کرنا؛

(و) جامعہ کے مقاصد کے حصول کیلئے جب وہ ضروری سمجھے تو جامعہ کے اساتذہ، افسرن اور ملازمین کو ہدیات کرنا کہ وہ تدریس تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور دیگر سرگرمیوں کے حوالے سے ضروری اسائنمنٹس کریں۔

(ز) مقررہ شرائط کے تحت اس ضابطے کے تحت حاصل اختیارات کو جامعہ کے کسی افسر یا دیگر ملازمین کو تفویض کرنا؛

(ح) جامعہ کے امتحانات کے نظام کی نگرانی کرنا؛

(ط) مقرر کردہ دیگر اختیارات اور فرائض انجام دینا؛

(ي) مقرر کردہ شرائط وضوابط کے تحت وزیٹنگ پروفیسر کا تقرر کرنا جس کی مدت ایک تعلیمی سال سے زیادہ نہ ہو؛ اور

(ک) لیکچرر یا اس کے برابر عہدے کے افسران سے کمتر درجے پر ملازمین کا تقرر کرنا۔

۱۳۔ رجسٹرار۔---رجسٹرار جامعہ کی کل وقتی ملازم ہو گا اور اُس کا تقرر سنڈیکیٹ مقررہ شرائط وضوابط کے تحت کرے گا ۔وہ ہو گا۔

(أ) جامع کی مشترکہ مہر اور تعلیمی ریکارڈ کا محافظ؛

(ب) مقررہ طریقے کے تحت رجسٹرڈ گریجویٹس کا ایک رجسٹر برقرار رکھنا؛

(ج) بیان کردہ طریقے کے مطابق مختلف اتھارٹیز کے ممبران کے انتخابات کرنا؛

(د) سنڈیکیٹ، تعلیمی کونسل، اعلیٰ تعلیمی اور تحقیق بورڈ، سلیکشن بورڈ اور دیگر مقرر کردہ کمیٹیوں کا معتمد خصوصی؛ اور

(ہ) ایسے دیگر فرائض کی انجام دہی جن کا تعین وائس چانسلر اور اتھارٹیز وقتاً فوقتاً کرے۔

۱۴. مالیاتی اُمور کا ڈائریکٹر۔--- (۱) مالیاتی امور کا ڈائریکٹر جامعہ کا کل وقتی ملازم ہو گا اور اس کا تقرر سنڈیکیٹ طے شدہ شرائط و ضوابط کے تحت کرے۔ وہ ہو گا۔

(اَ) جامعہ کی جاگیر، مالیاتی امور اور سرمایہ کاری کا انتظام؛

(ب) جامعہ کا سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ تخمینے تیار کرنا اور اُسے سنڈیکیٹ اور مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹی کے سامنے پیش کرنا؛ اور

(ج) مقرر کردہ دیگر فرائض کی انجام دہی۔

(۲) مالیاتی اُمور کا ڈائریکٹر مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹی کے معتمد خاص کا کام بھی کرے گا۔

۱۵. امتحانات کا منتظمِ اعلیٰ۔--- امتحانات کا منتظمِ اعلیٰ جامعہ کا کل وقتی ملازم ہو گا اور اس کا تقرر سنڈیکیٹ طے شدہ شرائط و ضوابط کے تحت کریں گے۔ وہ امتحانات سے متعلق تمام معاملات کا ذمہ دار ہو گا اور مقرر درہ دیگر فرائض بھی انجام دے گا۔

۱۶. آڈیٹر۔--- (۱) سالانہ آڈٹ حکومت کے آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے کیا جائے گا۔

(۲) جامعہ کا یاک آڈیٹر سنڈیکیٹ شرائط و ضوابط کے مطابق مقرر کرے گا۔

(۳) اندرونی آڈیٹر جامعہ کی طرف سے کی گئی تمام ادئیگیوں کی دستاویزات اور بِلوں کی پہلے سے آڈٹ کرنے کا ذمہ دار ہو گا۔

۱۷. دیگر افسران۔--- جامعہ کے دیگر افسران اختیارات کے فرائض اور ملازمت کے شرائط و ضوابط اس ضابطے کی دفعات کے تحت مقرر کیے جائیں گے۔

۱۸. جامعہ کی اتھارٹیز۔--- جامعہ کی اتھارٹیز درج ذیل ہونگی:

(اَ) سنڈیکیٹ؛

(ب) تعلیمی کونسل؛

(ج) سلیکشن بورڈ؛

(د) مالیاتی امور اور منصوبہ بندی کمیٹی؛

(ہ) فیکلٹیز کا بورڈ؛

(و) اعلیٰ تعلیم اور تحقیقی بورڈ؛

(ز) کمیٹی برائے الحاق؛اور

(ح) ایسی دیگر اتھارٹیز جو مقرر کی جائیں۔

۱۹. سنڈیکیٹس.--- (۱) سنڈیکیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

(i) وائس چانسلر، جو کہ چیئر پرسن بھی ہو گا؛

(ii) پشاور ہائی کورٹ کا منصفِ اعلیٰ یا اس کا نامزد کوئی ایک منصف؛

(iii) حکومت کے محکمہ تعلیم کا معتمدِ خصوصی یا اس کا نامزد اُمیدوار جو کہ اضافی معتمد خاص کے عہدے سے کم نہ ہو؛

(iv) حکومت کے مالیاتی محکمے کا معتمد خاص یا اُس کا نمائندہ جو کہ اضافی معتمدِ خصوصی سے کم نہ ہو؛

(v) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن اسلام آباد کا چیئرمین یا اس کا نمائندہ؛

(vi) وائس چانسلر کی طرف سے نامزد ایک مرد مذہبی عالم؛

(vii) پاکستان کی کسی بھی تسلیم شدہ جامعہ کا ایک وائس چانسلر جو کو چانسلر متعلقہ وائس چانسلر سے مشاورت کے بعد نامزد کرے گا؛

(viii) فیکلٹیز کے دو ڈین جن چانسلر وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کرے گا؛

(ix) حکومت کے محکمہ تعلیم کی طرف سے تجویز کردہ چار پرنسپلز کے پینل میں سے وائس چانسلر الحاق شدہ کالجوں کے دو پرنسپلز (ایک مرا اور ایک عورت) منتخب کرے گا؛

(x) تعلیمی کونسل کی طرف سے نامزد ایک پروفیسر، ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر، ایک اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک لیکچرر؛اور

(xi) تین ایسے افراد جو اپنے شعبے میں اپنی کامیابی اور پیشہ وارنہ مہارت کی وجہ سے ممتاز ہوں ان کو چانسلر نامزد کرے گا۔

(۲) رجسٹرار سنڈیکیٹ کے معتمدِ خاص کے طور پر کام کرے گا۔

(۳) Ex-Officio ممبران کے علاوہ سنڈیکیٹ کے ممبران کی مدت ملازمت دو سال ہو گی۔

(۴) سنڈیکیٹ کے اجلاس کا کورم ممبران کی کل تعداد کے تیسرے حصے کے برابر ہو گا۔

۲۰. سنڈیکیٹ کے اختیارات و فرائض.--- (۱) سنڈیکیٹ جامعہ کی ایگزیکٹیو باڈی ہوگی۔ اس ضابطے اور قانون کی دفعات کے تحت تدریس و تحقیق، مطبوعات اور دیگر تعلیمی سرگرمیوں کے معیار کو بہتر کرنے کیلئے ضروری اقدامات کرے گی اور جامعہ کی ملکیت اور دیگر معاملات کی مؤثر نگرانی کرے گی۔

(۲) ان ضابطے اور قانون کی دفعات کے تحت اور اُوپر بیان کیے گئے عمومی اختیارات پر منفی اثر ڈالے بغیر سنڈیکیٹ مندرجہ ذیل اختیارات بھی ہونگے۔

(أ) جامعہ کے فنڈ اور ملکیت کا انتظام و انصرام؛

(ب) مالیاتی امور اور منصوبہ بندی کمیٹی کے مشوروں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جامعہ کی سرمایہ کاری، اکاؤنٹس اور مالیاتی امور کو چلانا اور منظم کرنا اور اس مقصد کیلیے اس ایجنٹ مقرر کرنا جیسا ضروری سمجھے؛

(ج) سالانہ رپورٹ اور نظر ثانی شدہ بجٹ کے تخمینوں پر غور کرنا اور فنڈز کو اخراجات کی ایک مد سے نکل کے دوسری مد میں ڈالنا؛

(د) جامعہ کی طرف سے منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کو منتقل کرنا اور اُس کی منتقلی کو منظور کرنا؛

(ہ) جامعہ کی طرف سے معاہدوں میں شامل ہونا ان پر عمل کرنا یا اُن کو منسوخ کرنا؛

(و) جامعہ کے اثاثوں اور واجبات کے لئے اور جامعہ کی طرف سے وصول کردہ اور خرچ کردہ رقوم کے حساب کتاب کے لئے اکاؤنٹس کے کتابچے مرتب کرنا؛

(ز) ٹرسٹ ایکٹ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۲۰ میں بیان شدہ سیکورٹی میں جامعہ کی رقم کی سرمایہ کاری کرنا یا اس رقم کو ایسے ہی کسی دوسرے مقصد یا غیر منقولہ جائیداد کی خریداری پہ صرف کرنا؛

(ح) جامعہ کو منتقل کی گئی جائیداد کا انتظام کرنا اور اس کو وصول ہونے والے گرانٹس، تحائف، چندے، اوقاف وغیرہ کی وصولی کرنا اور جامعہ کے فنڈز کو مخصوص مقاصد کیلئے استعمال کرنا؛

(ط) جامعہ کی مشترکہ مہر کی شکل وصورت کی تعین کا استعمال اور اس کی تحویل کا انتظام کی نگرانی کرنا؛

(ي) جامعہ کو چلانے کیلئے عمارات، لائبریریز، احاطے آلات، سازو سامان اور دیگر سہولیات فراہم کرنا اور طلباء کی رہائش کیلئے ہاسٹل کا قیام یا منظوری شدہ ہاسٹلوں کو لائسنس جاری کرنا؛

(ک) کالجوں اور اداروں کا الحاق اور اُس کا خاتمہ؛

(ل) جامعہ کی طرف سے تعلیمی اداروں کو مراعات دینا اور اسی مراعات واپس لینا؛

(م) تدریسی محکموں، اداروں اور جامعہ سے منسلک کالجوں کے معائنے کا بندوبست کرنا؛

(ن) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ لیکچرر شپ اور دیگر تدریسی آسامیاں تشکیل دینا یا معطل کرنا یا ختم کرنا؛

(س) ایسی انتظامی، تحقیقی، توسیعی کی آسامیاں تخلیق کرنا معطل کرنا یا ختم کرنا جیسا بھی ضروری ہو؛

(ع) سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر اساتذہ اور دیگر افسران کی تنخواہ کے بنیاد ۱۷ اسکیل میں مقررہ شرائط و ضوابط پر تقرری کرنا؛

(ف) مقررہ شرائط وضوابط پر پروفیسر اور ایمرائٹس مقرر کرنا؛

(ص) مقررہ شرائط اور چانسلر کی پیشگی منظوری سے اعزازی ڈگریاں عطا کرنا؛

(ق) جامعہ کے اساتذہ، افسران اور دیگر ملازمین کی ذمہ داریاں مقرر کرنا؛

(ر) اُن افسران، اساتذہ اور ملازمین کے تقرر کا اختیار اس کے پاس ہے انہیں معطل کرنا، سزا دینا یا ملازمت سے ہٹانے کا اختیار بھی قوانین کے مطابق اُسی کے پاس ہو گا؛

(ش) اس ضابطے کی دفعات کے مطابق مختلف اتھارٹیز کے ممبران کا تقرر کرنا؛

(ت) تعلیمی کونسل کی طرف سے تجویز کردہ قواعد وضوابط کی منظوری؛

(ث) وہ قوانین منظور رکنا اور اُن قوانین کے مسودات کو چانسلر کی مھنظوری کیلیئے سفارش کرنا جو کہ جامعہ کے ملازمین کی ملازمت کے شرائط وضوابط سے مطابق ہو؛

(خ) جامعہ سے متعلق تمام دیگر معاملات طے کرنا اور ان کا انتظام وانصرام کرنا اور اس ضمن میں وہ تمام ضروری اختیار استعمال کرنا جن کا ذکر اگرچہ اس ضابطے اور قوانین میں نہیں ہے لیکن وہ اس ضابطے کی دفعات سے متصادم بھی نہ ہوں؛

(ذ) اپنی کوئی بھی اختیار کسی اتھارٹی، کمیٹی یا سب کمیٹی کو تفویض کرنا؛ اور

(ض) ایسے دیگر افعال واختیارات انجام دینا جو اس ضابطے اور قانون کے تحت مقرر کیے ہیں۔

۲۱. تعلیم کونسل.--- (۱) تدریسی کونسل درج ذیل پر مشتمل ہو گی: -

(اَ) وائس چانسلر جو کہ چیئرمین بھی ہو گا؛

(ب) جامعہ کے ڈین؛

(ج) ادارے کے ڈائریکٹرز؛

(د) دستور ساز کالجز کے پرنسپلز؛

(ہ) تدریسی محکموں کے چیئر پرسنز؛

(و) پروفیسر ایمریٹس سمیت جامعہ کے دیگر پروفیسرز؛

(ز) حکومتی محکمہ تعلیم کے معتمد؛

(ح) پروفیسرز کے علاوہ دیگر چار اساتذہ جنہیں وائس چانسلر نامزد کرے؛

(ط) منسلکہ کالجوں کے دو پرنسپل (مرد اور خاتون) جن کو حکومتی محکمہ تعلیم کے معتمد نامزد کرے؛

(ي) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا ایک نمائندہ؛

(ک) دو ایسوسی ایٹ پروفیسر، دو اسسٹنٹ پروفیسر اور دو لیکچرر (جن کی مدت ملازمت ۳ سال سے کم نہ ہو) متعلقہ حلقے سے منتخب کیے جائیں گے؛

(ل) نجی تعلیمی شعبے کی جامعات دو ڈینز جن کو وائس چانسلر نامزد کرے گا؛

(م) رجسٹرار؛

(ن) امتحانات کے منتظم؛ اور

(س) جامعہ کے لائبریرین؛

(۲) Ex-Officio اراکین کے علاوہ تعلیمی کونسل کے ممبران کی مدت ملازمت دو سال ہوگی اور اگر کسی ممبر کی آسامی مدتِ ملازمت کے ختم ہونے سے پہلے خالی ہو جائے تو اس کو مقررہ شرائط وضوابط کے تحت پُر کیا جائے گا۔

(۳) تعلیمی کونسل کے اجلاس کا کورم اس کے کل ممبران کی تعداد کے ایک تہائی ہوگا۔

۲۲. تعلیمی کونسل کی فرائض اور اختیارات.--- (۱) تعلیمی کونسل جامعہ کی تعلیمی باڈی ہوگی اور اس ضابطے قوانین اور قواعد وضوابط کے تحت اُس کو اختیار ہوگا کہ تعلیم تحقیق اور امتحانات کے لئے مناسب طریقہ کار وضع کرے اور ملحقہ اور دستور ساز کالجوں اور جامعہ کی تعلیمی زندگی کو فروغ دے اور منظم کرے۔

(۲) مذکورہ بالا عمومی دفعات کو متاثر کیے بغیر لیکن اس ضابطے قوانین اور قواعد وضوابط کی شقوں کو مد نظر رکھتے ہوئے تعلیم کونسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہونگے۔

(أ) سنڈیکیٹ کو تعلیمی معاملات میں مشورہ دینا؛

(ب) تعلیم، تحقیق اور امتحانات باقاعدگی لانا؛

(ج) جامعہ اور اس کے دستور ساز اور الحاق شدہ کالجوں میں امتحانات، تعلیمی کورس اور میعاد کے داخلوں کو ریگولیٹ کرنا؛

(د) وظائف، امتحانات، اسٹوڈنٹ شپ اور میڈلز کو ریگولیٹ کرنا؛

(ہ) جامعہ اور الحاق شدہ کالجوں کے طلباء کے نظم وضبط میں باقاعدگی لانا؛

(و) اداروں، فیکلٹیز اور دوسری باڈیز بنانے اور ان کی تنظیم کرنے کی اسکیم سنڈیکیٹ کو تجویز کرنا؛

(ز) بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشان پر قواعد وضوابط بنانا اور ان کو سنڈیکیٹ کے غور وفکر اور منظوری کیلئے پیش کرنا؛

(ح) بورڈ آف سٹڈیز کی سفارشات پہ جامعہ کے امتحانات کیلئے تعلیمی کورس اور نصاب کا خاکے کے قواعد و ضوابط ہر تعلیمی سال کیلئے تجویز کرنا مزید بر آں اگر بورڈ آف سٹڈیز اور بورڈ آف فیکلٹی کی سفارشات مقررہ وقت تک موصول نہ ہونے پر تعلیمی کونسل سنڈیکیٹ کی منظوری سے قواعد وضوابط کو اگلے سال بھی جاری رکھے گی؛

(ط) دوسری جامعات اور امتحانی اداروں کے امتحانات کو جامعہ کے امتحانات کے برابر تسلیم کرنا؛

(ي) اس ضابطے کی دفعات کے تحت اتھارٹی کے اراکین کی تقرری؛ اور

(ک) ایسے دیگر افعال انجام دینا جو کہ قوانین میں مقرر کیے گئے ہوں۔

۲۳. دیگر اتھارٹیز کے افعال، اختیارات اور آئین۔--- دیگر اتھارٹیز کے افعال واختیارات اور آئین کے بارے میں اس ضابطے میں کوئی دفعات موجود نہیں یا جو دفعات موجود ہیں وہ ناکافی ہوں تو ان اتھارٹیز کے افعال واختیارات اور آئین قوانین کے تحت مقرر کئے جائیں گے۔

۲۴. اتھارٹیز کی جانب سے کمیٹیز کی تقرری۔--- کوئی بھی اتھارٹی وقتاً فوقتاً ایسی مشاورتی، خصوصی یا قائمہ کمیٹیاں بنا سکتی ہے جیسے وہ ضروری سمجھے اور ان کمیٹیوں میں ان افراد کا تقرر کر سکتی ہے جو اس کے ممبر زنہ ہو۔

۲۵. قوانین۔--- اس ضابطے کی دفعات کے تحت ایسے قوانین بنائے جاسکتے ہیں جو مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک یا تمام معاملات کو منظم کریں

(أ) جامعہ کے اساتذہ، افسران اور دیگر ملازمین کی تنخواہوں کا اسکیل اور ملازمت کے شرائط وضوابط؛

(ب) جامعہ کے ملازمین کیلئے بنوویلنٹ فنڈ، پراویڈنٹ فنڈ پنشن، گریجویٹی، انشورنس فنڈ کا قیام؛

(ج) جامعہ کے ملازمین کی کارکردگی اور نظم وضبط؛

(د) اتھارٹیز کے افعال، اختیارات اور آئین اور ان اتھارٹیز میں انتخابات کا انعقاد اور اس سے متعلقہ معاملات؛

(ہ) کالجوں اور اداروں کا الحاق اور الحاق کو ختم کرنے اور اس سے متعلقہ معاملات؛

(و) تعلیمی اداروں کو جامعہ کی طرف سے مراعات دینا اور ایسی مراعات واپس لینا؛

(ز) تعلیمی ڈویژن، ملحقہ کالج، فیکلٹی اور اداروں کا قیام؛

(ح) جامعہ کے اساتذہ، افسران اور ملازین کے فرائض اور اختیارات؛

(ط) پروفیسر ایمریٹس کی تقرری کی شرائط؛

(ی) وہ شرائط جن کے تحت جامعہ دوسرے عوامی اداروں یا تنظیموں کے ساتھ تحقیقی اور مشاورتی خدمات کے سلسلے میں انتظامات؛

(ک) اعزازی ڈگریز عطا کرنا؛

(ل) رجسٹرڈ گریجویٹ کے رجسٹر کی دیکھ بھال؛

(م) قوانین کے تحت مقرر کردہ دیگر معاملات؛

(۲) سنڈیکیٹ قوانین کے مسودات چانسلر کو منظوری کے لئے پیش کرے گی۔ چانسلر اس کو منظور کر سکتا ہے یا اُس میں تبدیلی کر کے اُسے دوبارہ غور کیلئے سنڈیکیٹ کو بھیج سکتا ہے یا اُس کو نامنظور کر سکتا ہے۔ مزید برآں۔

(أ) اگر کوئی ایسا قانون تجویز کیا جائے گا جو کہ کسی اتھارٹی کے آئین اور اختیارات کو متاثر کرتا ہو تو وہ اس وقت تک منظور نہیں کیا جائے گا جب تک اُس اتھارٹی کو اس قانون کے بارے میں اپنے خیالات تحریری صورت میں پیش کرنے کا موقع فراہم نہ کیا جائے؛ اور

(ب) وہ قوانین جن کا ذکر ذیلی دفعہ (۱) کے کلاز (i) اور (ii) میں کیا گیا ہے اُس وقت تک مؤثر نہ ہونگے جب تک چانسلر اس کی منظوری نہ دے دے۔

۲۶. قواعد وضوابط.--- (۱) اس ضابطے اور قوانین کی دفعات کے تحت مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک یا تمام معاملات کے سلسلے میں قواعد وضوابط بنائے جاسکتے ہیں:-

(أ) جامعہ کے تعلیمی کورسز کی ڈگری، ڈپلومہ اور اسناد کیلئے؛

(ب) جامعہ اور اسکے الحاق شدہ کالجز میں تدریسی طریقہ کار کو طے کرنے کیلئے؛

(ج) جامعہ میں طلباء کے داخلے کیلئے اور ان شرائط کے بارے میں جن کے تحت طلباء کو کوئی کورس کرنے اس کا امتحان دینے اور اُس کی ڈگری، ڈپلومہ یا سند وصول کرنے کا اہل بننے کی اجازت دی جاتی ہو؛

(د) وہ فیس اور دیگر اخراجات جو طلباء جامعہ میں داخلے اور امتحانات کیلئے ادا کرتے ہیں؛

(ہ) امتحانات کا انعقاد؛

(و) جامعہ کے طلباء کے نظم وضبط کا انعقاد؛

(ز) جامعہ اور کالجوں میں طلباء کی رہائش کی شرائط بشمول رہائش کی فیس اور طلباء کے رہنے سہنے کی جگہ اور ہاسٹل کی منظوری؛

(ح) تحقیقی ڈگری حاصل کرنے کی شرائط؛

(ط) میڈل، انعامات، وضائف اور فلوشپز کا قیام؛

(ي) وظائف، مفت اور آدھے مفت اسٹوڈنٹ شپ؛

(ک) تعلیمی ملبوسات؛

(ل) لائبریری کا استعمال؛

(م) تدریسی محکمے اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور

(ن) ایسے دیگر معاملات جو اس ضابطے اور قانون میں مقرر کیے گئے ہیں۔

(۲) تعلیمی کونسل قواعد وضوابط بنا کر سنڈیکیٹ کو پیش کرے گی جسے سنڈیکیٹ ترمیم کرکے یا ترمیم کے بغیر تعلیمی کونسل کو دوبارہ غور کیلئے بھیجے گی یا منظور کرے گی یا مسترد کر دے گی۔

(۳) کوئی بھی قواعد وضوابط سنڈیکیٹ کی منظوری کے بغیر درست تصور نہیں کیے جائیں گے۔

۲۷. اصول۔--- (ا) جامعہ کی اتھارٹی اور دیگر ادارے اپنے کاروبار کے انتظام کے لئے ایسے اصول بنائے گی جو اس ضابطے قوانین اور قواعد وضوابط کے مطابق ہوں۔

مزید بر آں ایسے اصول جو سنڈیکیٹ کے علاوہ کسی اتھارٹی نے بنائے ہوں ان کی ترمیم یا خاتمے کیلئے ہدایت دے سکتی ہے۔

مزید بر آں اگر کوئی اتھارٹی سنڈیکیٹ کی ایس ہدایات سے غیر مطمئن ہوں تو وہ چانسلر کو اپیل کر سکتی ہے جس پر چانسلر کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

۲۸. تعلیمی اداروں کا الحاق۔--- (ا) اگر کوئی تعلیمی ادارہ جامعہ سے الحاق چاہتا ہو تو وہ جامعہ کو ایک درخواست دے گا جس میں اس بات کا اطمینان دلائے گا کہ:

(اَ) کہ تعلیمی ادارہ حکومت یا حکومت کی طرف سے بنائے گئے کسی ادارے کے زیرِ انتظام ہے؛

(ب) کہ تعلیمی ادارے کے مالیاتی وسائل اُس کو چلانے اور برقرار رکھنے کیلئے کافی ہیں؛

(ج) ادائے کے عملے اور اساتذہ کی ملازمت کی شرائط ان کی تعداد اور استعداد تسلی بخش اور تدریسی کورسز کے مطابق ہے؛

(د) تعلیمی ادارے نے اپنے ملازمین کے نظم وضبط کے لئے مناسب اصول وضع کر رکھے ہیں؛

(ہ) تعلیمی ادارے کی عمارت مناسب اور اُس کی ضروریات کے مطابق ہے؛

(و) تعلیمی ادارہ طلباء کی رہائش کیلئے مقررہ معیار کے مطابق رہائش کا بندوبست کر سکتا ہے جو اپنے والدین یا سرپرستوں کے ساتھ نہیں رہتے اور اُن کی فلاح وبہبود کی نگرانی کر سکتا ہے؛

(ز) تعلیمی ادارے میں لائبریری اور اس کے مناسب انتظامات موجود ہیں؛

(ح) تعلیمی ادارہ عملی کام کی جگہوں، عجائب گھروں اور تجربہ گاہوں سے لیس ہے جو کہ ادارے میں تدریس کیلئے ضروری ہیں؛ اور

(ط) تعلیمی ادارہ کے پاس اس کے سربراہان اور تدریسی عملے کی رہائش کے لئے مناسب سہولیات ہیں یا وہ ایسی سہولیات کا انتظام کر سکتا ہے۔

(۲) تعلیمی ادارہ اپنی درخواست میں اس بات کی بھی یقین دلائے گا کہ الحاق کے بعد اگر ادارے کے انتظامی یا تدریسی عملے میں کوئی تبدیلی آئی تو اس بات کی اطلاع فوراً جامعہ کو دی جائے گی اور تدریسی عملے کی استعداد مقررہ حد سے کم نہ ہو گی۔

(۳) سنڈیکیٹ الحاق کمیٹی کی سفارشات پر مقررہ اصولوں کے مطابق الحاق کی درخواست کو منظور یا مسترد کرے گی مزید برآں الحاق کی درخواست تعلیمی ادارے کو سنوائی کا موقع دیئے بغیر مسترد نہیں کی جائے گی۔

۲۹. الحاق کی توسیع.--- جب ایک الحق شدہ کالج تعلیمی کورس کے نصاب میں کچھ شامل کرنا چاہے جس کیلئے اُس کا الحاق کیا گیا ہے تو اس سلسلے میں کالج کے الحاق کیلئے مقرر کردہ طریقہ کار کی جہاں تک ممکن ہو پیروی کی جائے گی۔

۳۰. معائنہ اور رپورٹین.--- (۱) ہر الحاق شدہ کالج ایسی رپورٹیں، تحریریں اور دیگر معلومات فراہم کریں گے جس سے جامعہ کو اُن کی کارکردگی کو جانچنے میں مدد ملے گی۔

(۲) جن معاملات کا ذکر ذیلی دفعہ (۱) میں کیا گیا ہے ان میں سے کسی بھی معاملے پر جہاں جامعہ مناسب سمجھے الحاق شدہ تعلیمی ادارے کو ایک مخصوص مدت کے اندر اندر اس پر کاروائی کرنے کیلئے کہہ سکتی ہے۔

۳۱. الحاق کی منسوخی.--- (۱) اگر جامعہ سے الحاق شدہ کوئی تعلیمی ادارہ اس ضابطے کے تحت اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں ناکام رہتا ہے یا الحاق کی شرائط پر عمل کرنے میں ناکام رہتا ہے یا اس کے معاملات اس انداز میں ادا کیے جا رہے ہوں جو کہ تعلیم کے مفاد کے خلاف ہوں تو سنڈیکیٹ مقررہ طریقہ کار کے مطابق اور تعلیمی ادارے کو سننے کے بعد فیصلہ کرے گی کہ تعلیمی ادارے کو الحق کے تحت دی گئی مراعات میں تبدیلی کی جائے یا ان کو واپس لے لیا جائے۔

(۲) جہاں ذیلی دفعہ (۱) کے تحت کسی تعلیمی ادارے کے الحاق کو ختم کیا گیا ہو یا اُس کو دی گئی مراعات میں تبدیلی یا واپسی کی گئی ہو تو ایسی صورت میں وہ ادارہ مقررہ وقت کے اندر نظرِ ثانی کی درخواست دے گا اور سنڈیکیٹ اُس کو مقرر طریقے کے مطابق نمٹائے گی۔

۳۲. جامعہ کے فنڈز.--- (۱) جامعہ کا ایک فنڈ ہو گا جسے جامعہ کا فنڈ کہا جائے گا اور اس میں فیس، چندے، اوقاف، عطیات، گرانٹس اور دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والی رقم جمع کی جائے گی۔

۳۳. جامعہ کے واجبات کی وصولی.--- جامعہ کے تمام واجبات کی وصولی Land Revenue کے واجبات کی طرح کی جائے گی۔

۳۴. آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس.--- (۱) جامعہ کے اکاؤنٹس مقرر کردہ انداز اور صورت میں برقرار رکھے جائیں گے۔

(۲) جامعہ کے فنڈ میں سے کوئی اخراجات نہیں کئے جائیں گے جب تک-

(اَ) کہ اخراجات جامعہ کے منظور شدہ بجٹ میں شامل نہ ہوں؛ اور

(ب) اُس کا بل سنڈیکیٹ کی طرف سے مقررہ اندرونی آڈیٹر نے قوانین، اصول اور قواعد و ضوابط کے مطابق آڈٹ کیا ہو۔

(۳) جامعہ کے اکاؤنٹس مقررہ طریقہ کار کے مطابق سال میں ایک دفعہ حکومت کی طرف سے مقرر ایک آڈیٹر سے آڈٹ کرائے جائیں گے۔

(۴) جامعہ کے آڈٹ کی سالانہ رپورٹ جس کو آڈیٹر اور مالیاتی امور کے ڈائریکٹر نے دستخط کیا ہو، مال سال کے اختتام کے چھ ماہ کے اندر حکومت کو پیش کی جائے گی۔

(۵) حکومتی آڈیٹر کے مشاہدات اور ان پر مالیاتی اُمور کے ڈائریکٹر کی تشریحات سنڈیکیٹ کو پیش کی جائے گی۔

۳۵. ملازمت سے سبکدوشی.--- جامعہ کے اساتذہ، افسران اور دیگر ملازمین ملازمت سے سبکدوش ہو جائیں گے:

(اَ) اس تاریخ کو جب وہ ملازمت کے پچیس سال مکمل ہونے پر اور عوامی مفاد میں مجاز اتھارٹی کی طرف سے پنشن اور سبکدوشی کی دیگر مراعات کے اہل قرار پائیں؛ اور

(ب) جہاں کلاز (i) میں کوئی ہدایات موجود نہ ہوں تو عمر کے ساٹھ سال کی تکمیل پر۔

تشریح: اس دفعہ میں مجاز اتھارٹی سے مراد تقرری کی مجاز اتھارٹی ہے۔

۳۶. اظہارِ وجوہ کا موقع.--- جامعہ کا ایسا استاد، افسر یا ملازم جو کہ ایک مستقل آسامی پر تعینات ہو، وک سوائے کسی اور صورت کے اس وقت تک اپنے عہدے سے نہ تو نیچے لایا جائے گا نہ ہی برطرف کیا جائے گا اور نہ زبردستی ملازمت سے سبکدوش کیا جائے گا جب تک کہ اُسے ایسے فیصلے کے خلاف اظہارِ وجوہ کا موقع نہ دیا جائے۔

۳۷. اپیل اور نظرِ ثانی.--- (۱) جب کسی استاد، افسر یا ملازم (سوائے وائس چانسلر) کے خلاف ایسا حکم جس میں اُسے سزا دی گئی ہو یا اس کی ملازمت کے شرائط و ضوابط میں ایسی؛ تبدیلی یا ایسی تشریح کی جائے جو اس کے مفاد میں نہ ہو تو جہاں یہ حکم وائس چانسلر یا جامعہ کے کسی دوسرے افسر یا استاد نے جاری کیا ہو تو متاثرہ شخص کو سنڈیکیٹ کے پاس اپیل کرنے کا حق حاصل ہو گا اور جہاں یہ حکم سنڈیکیٹ نے جاری کیا ہو وہاں متاثرہ شخص کے پاس چانسلر کو نظرِ ثانی کی درخواست دینے کا حق حاصل ہو گا۔

(۲) اپیل یا نظرِ ثانی کی درخواست چانسلر کو پیش کی جائے گی جو اس کو سنڈیکیٹ کو ارسال کرے گا یا دوسری صورت میں وائس چانسلر ضروری سفارشات کے ساتھ اس کو چانسلر کو ارسال کرے گا۔

(۳) اپیل کرنے والے شخص سنوائی کا موقع دیئے بغیر کسی اپیل یا درخواست پر کوئی فیصلہ نہیں کیا جائے گا۔

۳۸. پنشن، بیمہ، گریجویٹی، پراویڈنٹ فنڈ، بنوویلنٹ فنڈ.--- (۱) جامعہ اپنے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے مفاد کیلئے مقررہ شرائط اور طریقہ کار کے مطابق پنشن، بیمہ، گریجویٹی، پراویڈنٹ فنڈ اور بنوویلنٹ فنڈ کے ایسے منصوبے بنائے گی جیسے وہ ضروری سمجھے۔

(۲) جہاں اس ضابطے کے تحت پراویڈنٹ فنڈ قائم کیا جائے گا تو وہاں ایسا سمجھا جائے گا کہ جیسے یہ فنڈ پراویڈنٹ فنڈ ایکٹ ۱۹۲۵ء (۱۹۲۵ء کا XIX) کی دفعات کے تحت حکومتی پراویڈنٹ فنڈ کی طرح قائم کیا گیا ہے اور جیسے جامعہ خود ایک حکومت ہے۔

۳۹. اتھارٹیز کی مدت ملازمت کا آغاز.--- جب کسی نئی قائم شدہ اتھارٹی کے کسی ممبر کا تقرر انتخاب یا نامزدگی ہو گی تو وہ اپنی ملازمت اس دن سے شروع کرے گا جو اس ضابطے کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔

۴۰. اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی.--- (۱) کسی بھی اتھارٹی کے نامزد، مقررہ یا منتخب رکن کی آسامی عارضی طور پر خالی ہونے کی صورت میں اس آسامی پر وہی شخص یا ادارہ فوری طور پر بھرتی کرے گا جس نے اس رکن شخص یا ادارہ فوری طور پر بھرتی کرے گا جس نے اس رکن کو پہلے منتخب کیا تھا جس کی آسامی اب خالی ہوئی ہے۔

(۲) اس ضابطے کے تحت قائم کسی اتھارٹی میں اگر ایک آسامی اس وجہ سے پیدا ہوتی ہے کیونکہ حکومتِ وقت نے اس افسر کو ہٹا دیا ہے یا جامعہ کے باہر ایک تنظیم یا ادارے کو تحلیل کر دیا گیا ہے یا اس نے کسی دیگر وجوہات کی بنا پر کام کرنا چھوڑ دیا ہے تو ایسی آسامی چانسلر کی ہدایات کے مطابق پُر کی جائے گی۔

۴۱. **اتھارٹی کی رُکنیت کے بارے میں تنازعات.---** (۱) اس ضابطے میں کچھ موجود ہوتے ہوئے بھی اگر ایک شخص ایک اتھارٹی کا رکن اپنے کسی عہدے کی وجہ سے منتخب یا نامزد کیا گیا ہے تو ایسی صورت میں اس عہدے کے ختم ہوتے ہی وہ شخص اس اتھارٹی کا ممبر بھی نہیں رہے گا۔

(۲) ایک شخص اگر کسی اتھارٹی کا رکن ہونے کا حقدار ہے یا نہیں، ایسا سوال اٹھنے کی صورت میں یہ معاملہ ایک کمیٹی کو بھیجا جائے گا جو کہ وائس چانسلر، سیکرٹری یا اسکے نمائندے اور سنڈیکیٹ کے ممبر ڈین پر مشتمل ہو گی اس کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

۴۲. **اتھارٹیز کی کاروائی محض خالی آسامیوں کی وجہ سے باطل نہیں ہو گی.---** کسی اتھارٹی کا کوئی اقدام، کاروائی، قرارداد یا فیصلہ محض اس بنا پر باطل نہ ہو گا کہ اُس میں کوئی آسامی خالی تھی یا اُس کے آئین میں کوئی عیب تھا۔

۴۳. **سہ فریقی حرکت پذیری.---** (۱) سنڈیکیٹ کی سفارشات پر جامعہ کے کسی افسر، استاد یا ملازم کو ہدایات دی جاسکتی ہیں کہ وہ حکومت کے زیرِ انتظام کسی جامعہ یا کسی تعلیمی، تحقیقی ادارے میں عوامی مفاد کی خاطر کسی بھی آسامی پر خدمات انجام دے مزید بر آں اُس کو جن شرائط وضوابط کی پیشکش کی جائے گی وہ جامعہ میں اُس کی ملازمت کی شرائط وضوابط سے ہر گز کم سازگار نہ ہوں گی اور اس کو اپنی پچھلی ملازمت کے تمام فوائد حاصل ہوں گے۔

(۲) حکومت سنڈیکیٹ سے مشورے کے بعد کسی سرکاری ملازم یا کسی دوسری جامعہ یا کسی تعلیمی تحقیقی ادارے کے ملازم کی خدمات عوامی مفاد کی خاطر جامعہ کے سُپرد کر سکتی ہے مزید بر آں کہ اُسکی ملازمت کے شرائط وضوابط اس کی جامعہ میں آنے سے فوری پہلے موجود ملازمت کی شرائط وضوابط سے کم سازگار ہر گز نہ ہوں گی اور اس کو اپنی دوسری ملازمت کا تمام فوائد حاصل ہوں گے۔

۴۴. **پہلے قوانین.---** اس ضابطے میں کچھ برعکس موجود ہونے کے باوجود بھی، اس ضابطے سے منسلک جدول میں متعین قوانین اس ضابطے کی دفعہ ۲۵ کے تحت بنائے گئے قوانین تصور کیا جائے گا اور اُس وقت عمل میں رہے گا جب تک ترمیم یا منسوخ نہ کر دیا جائے۔

۴۵. **عارضی دفعات.---** جس وقت تک اس ضابطے کی دفعات کے تحت سنڈیکیٹ کا قیام عمل میں نہیں آتا، چانسلر، وائس چانسلر کی سفارشات پر ایک چانسلر کمیٹی تشکیل دے گا جو سنڈیکیٹ کے اختیارات انجام دے گی۔

۴۶. **اس ضابطے کے آغاز پر مشکلات کا ہٹاؤ.---** اگر ضابطے کے تحت کسی اتھارٹی کے قیام یا تشکیل نو کے سلسلے میں کچھ مشکلات پیدا ہوتی ہیں یا اس ضابطے کی دفعات پر عمل درآمد میں مشکلات آتی ہیں تو چانسلر، وائس چانسلر کی سفارشات پر اُن مشکلات کو دور کرنے کیلئے ضروری ہدایات جاری کرے گا۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) افتخار حسین شاہ

پشاور،

مورخہ گورنر خیبر پختونخوا۔

۲۹ اگست، ۲۰۰۱۔

شیڈول

جامعہ کوہاٹ برائے سائنس اور ٹیکنالوجی کے پہلے قوانین

(دیکھئے دفعہ ۴۴)

۱. **فیکلٹیز:-** (۱) جامعہ مندرجہ ذیل فیکلٹیز پر مشتمل ہو گی:-

(i) فیکلٹی برائے آرٹ اینڈ ہیومینٹی

(ii) فیکلٹی برائے سوشل سائنس

(iii) فیکلٹی برائے سائنس

(iv) فیکلٹی برائے ایجوکیشن

(v) فیکلٹی برائے قانون

(vi) فیکلٹی برائے بائیولوجی سائنسز

(vii) فیکلٹی برائے انجنیئرنگ

(viii) فیکلٹی برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی

(ix) فیکلٹی برائے زراعت

(x) فیکلٹی برائے مینیجمنٹ سائنسز

(۲) ہر فیکلٹی کا بورڈ ہو گا جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا:

(i) ڈین جسے مقررہ طریقے کے مطابق مقرر کیا جائے گا؛

(ii) فیکلٹی کے پروفیسر اور تدریسی محکموں کے اساتذہ اور اداروں کے ڈائریکٹرز؛

(iii) فیکلٹی کے ہر ادارے/محکمے سے ایک معمر ترین لیکچرر یا ایک اسسٹنٹ پروفیسر یا ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر کو باری باری نامزد کیا جائے گا؛

(iv) تعلیمی کونسل تین ایسے اساتذہ کو ان کے مضامین میں خاص مہارت کی بنا پر نامزد کرے گی، اگرچہ وہ مضامین فیکلٹی میں شامل نہ ہو لیکن تعلیمی کونسل کے خیال میں وہ مضامین فیکلٹی میں پڑھائے جانے والے مضامین پر گہرے اثرات ڈالتے ہوں؛

۳. جن ممبران کا ذکر پیراگراف ۲ کے کلاز (iii) اور (iv) میں کیا گیا ہے اُن کی مدتِ ملازمت ۲ سال ہو گی

۴. بورڈ آف فیکلٹی کے اجلاس کا کورم اس کے ممبران کی کل تعداد کے نصف کے برابر ہو گا۔

۵. بورڈ آف فیکلٹی کو تعلیمی کونسل اور سنڈیکیٹ کے عمومی کنٹرول کے تحت کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے۔

i. فیکلٹی کو تفویض شدہ تدریس و تحقیق اور اشاعت کے کام کو مربوط کرنا

ii. فیکلٹی پر مشتمل تعلیمی بورڈ کے پرچہ مرتب کنندہ اور ممتحن (سوائے تحقیقی امتحانات کے) سفارشات کی جانچ پڑتال اور ہر امتحان کے لئے مناسب پرچہ کنندہ اور ممتحن کے پینل کو وائس چانسلر کو بھیجنا؛

iii. دیگر تعلیمی معاملات پر غور کرنا اور اس کی رپورٹ تعلیمی کونسل کو بھیجنا؛

iv. اور ایسے دیگر مقرر کردہ افعال سرانجام دینا؛

۲. ڈین:- (ا) ہر فیکلٹی کا ایک ڈین ہوگا اور جو اس کے چیئرپرسن اور بورڈ اور فیکلٹی کا اجلاس بلانے والا ہوگا۔

(۲) ہر فیکلٹی کے ڈین کا تقرر اس فیکلٹی کے تین معمر ترین پروفیسر میں سے کیا جائے گا یہ تقرر چانسلر کرے گا اور اس کی مدتِ ملازمت دو سال ہوگی اور وہ دوبارہ تقرری کا بھی اہل ہوگا، مزید بر آں اگر اس فیکلٹی میں کوئی پروفیسر موجود نہ ہو تو کسی دوسری فیکلٹی کے پروفیسر کو اس وقت تک کیلئے ڈین مقرر کیا جائے گا جب تک فیکلٹی میں کوئی پروفیسر مقرر نہ ہو جائے۔

(۳) سوائے اعزازی ڈگری کے، ڈین فیکلٹی کے دائرہ کار کے اندر ڈگری کورس میں داخلے کیلئے موزوں امیدوار سامنے لائے گا۔

(۴) ڈین وہ تمام انتظامی اور تدریسی اختیارات استعمال کرے گا جو اُسے تفویض کیے گئے ہوں۔

۳. تدریسی محکمے اور چیئرپرسن:- (ا) قواعد و ضوابط کے تحت ہر مضمون یا مضامین کے ایک گروپ کے لئے ایک تدریسی محکمہ / ادارہ ہوگا اور ہر تدریسی محکمے / ادارے کی سربراہی ایک چیئرپرسن / ڈائریکٹر کرے گا۔

(۲) وائس چانسلر کی سفارشات پر سنڈیکیٹ تدریسی محکمے کے چیئرپرسن اور ادارے کے ڈائریکٹر کا تقرر تین معمر ترین پروفیسرز میں سے کیا جائے گا جس کی مدتِ ملازمت دو سال ہوگی اور وہ دوبارہ تقرری کیلئے بھی اہل ہوگا۔

مزید بر آں اگر محکمے / ادارے میں پروفیسرز کی تعداد تین سے کم ہو تو ڈین کی تقرر محکمے / ادارے کے تین معمر ترین پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز میں سے کی جائے گی؛

مزید بر آں اگر کسی محکمے / ادارے میں کوئی پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر نہ ہو تو اس محکمے یا ادارے میں ڈین کی تقرری نہیں کی جائے گی اور اس کا انتظام فیکلٹی کا ڈین معمر ترین اُستاد کی مدد سے چلائے گا۔

(۳) محکمے / ادارے کا چیئرپرسن / ڈائریکٹر، محکمے / ادارے کے کام کی منصوبہ بندی، منظم اور نگرانی کرے گا اور اُسکے محکمے / ادارے کے کام کیلئے ڈین کے سامنے ذمہ دار ہوگا۔

۴. تعلیمی بورڈ:- (ا) قواعد و ضوابط کے تحت ہر مضمون یا مضامین کے ایک گروپ کیلئے ایک تعلیمی بورڈ ہوگا۔

(۲) ہر تعلیمی بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا

(i) رجسٹر ادارے کا ڈائریکٹر / چیئر پرسن؛

(ii) جامعہ کے تدریسی محکمے یا ادارے کے تمام پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر؛

(iii) وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کردہ دو ماہرین؛

(iv) جامعہ کے اساتذہ کے علاوہ تین اساتذہ جو کہ ملحقہ کالجوں سے وائس چانسلر مقرر کرے گا؛

(v) متعلقہ محکمے کے معمر ترین ایک اسسٹنٹ پروفیسر، اور ایک لیکچرر جن کا باری باری تقرر کیا جائے گا مزید بر آں ایسے پیشہ ورانہ مضامین مثلاً میڈیسن، ڈینٹیسٹری، ایجوکیشن جو جامعہ میں نہیں پڑھائے جاتے بلکہ اُس کے ملحقہ کالجوں میں پڑھائے جاتے ہیں ان کا تعلیمی بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا:

(اَ) متعلقہ ادارے کا سربراہ، متعلقہ ادارے کے ڈائریکٹر اور کالج کے پرنسپل۔

(ب) کالج کے دو اساتذہ جن کا تقرر سنڈیکیٹ کرے گی۔

(ج) دو ماہرین جن کا تقرر وائس چانسلر کرے گا۔

(۳) Ex-Officio اراکین کے علاوہ تعلیمی بورڈ کے ممبران کی مدتِ ملازمت دو سال ہو گی۔

(۴) تعلیمی بورڈ کے اجلاس کا کورم اس کے ممبران کی تعداد کا نصف ہو گا۔

(۵) جامعہ کے متعلقہ تدریس محکمے کا چیئر پرسن تعلیمی بورڈ کا چیئر پرسن اجلاس بلانے کا مجاز ہو گا۔

(۶) تعلیمی بورڈ کے افعال مندرجہ ذیل ہونگے۔

(i) متعلقہ مضامین میں امتحانات، تحقیق، مطبوعات، اور دیگر تعلیمی معاملات میں اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛

(ii) متعلقہ مضامین میں تمام سرٹیفیکیٹ، ڈگری، ڈپلومہ اور کورسز کیلئے نصاب تجویز کرنا؛

(iii) متعلقہ مضمون میں ممتحن اور پرچہ مرتب کنندہ کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛

(iv) قواعد و ضوابط کے تحت مقررہ دیگر افعال سر انجام دینا۔

۵. **اعلیٰ تعلیم اور تحقیقی بورڈ:-** (۱) اعلیٰ تعلیمی اور تحقیقی بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا:-

(i) وائس چانسلر (چیئر پرسن)؛

(ii) تحقیقی ادارے کے ڈائریکٹر اور ڈین؛

(iii) ڈین کے علاوہ جامعہ کے تین دوسرے پروفیسرز جن کا تقرر سنڈیکیٹ کرے گی؛

(iv) دستور ساز کالجز کے پرنسپل؛

(v) تحقیقی قابلیت اور تجربہ رکھنے والے جامعہ کے تین اساتذہ جن کا تقرر تعلیمی کونسل کرے گی؛

(vi) ملحقہ کالجوں سے تحقیقی قابلیت رکھنے والے تین اساتذہ جن کا تقرر تعلیمی کونسل کرے گی۔

(۲) Ex-Officio ممبران کے علاوہ اعلیٰ تعلیمی اور تحقیقی بورڈ کے اراکین کی مدتِ ملازمت دو سال ہو گی۔

(۳) اعلیٰ تعلیمی و تحقیقی بورڈ کے اجلاس کا کورم اس کے ممبران کی کل تعداد کے نصف کے برابر ہو گا۔

(۴) اعلیٰ تعلیمی اور تحقیقی بورڈ کے افعال مندرجہ ذیل ہونگے:-

(i) جامعہ میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق سے متعلق تمام معاملات میں اتھارٹیز کو مشورہ دینا

(ii) جامعہ میں تحقیقی ڈگری کے ادارے پر غور کرن اور اتھارٹی کو مشورہ دینا؛

(iii) تحقیقی ڈگری عطا کرنے کے بارے میں قواعد وضوابط تجویز کرنا؛

(iv) پوسٹ گریجویٹ کے تحقیقی طلباء کے سُپر وائزر مقرر کرنا اور ان کے تحقیقی مقالے کے عنوانات اور خلاصے منظور کرنا؛

(v) تحقیقی مقالات اور دیگر تحقیقی امتحانات کیلئے ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛

(vi) قوانین کے تحت مقرر کردہ دیگر افعال انجام دینا؛

۶. **انتخابی بورڈ:** - (۱) انتخابی بورڈ درج ذیل پر مشتمل ہو گا-

(i) وائس چانسلر (چیئر پرسن)؛

(ii) عمومی یونیورسٹی کا ایک وائس چانسلر جس کا تقرر چانسلر کرے گا؛

(iii) خیبر پختونخوا پبلک سروس کمیشن کا چیئرمین یا اس کی طرف سے نامزد ایک نمائندہ؛

(iv) متعلقہ فیکلٹی کا ایک ڈین؛

(v) تدریسی محکمے چیئر پرسن یا ادارے کا ڈائریکٹر اور متعلقہ دستور ساز کالج کا پرنسپل؛

(vi) سنڈیکیٹ کا ایک رُکن اور مزید دو رُکن جن کا تقرر سنڈیکیٹ کرے گا مزید برآں کہ ان میں سے کوئی بھی جامعہ کا ملازم نہ ہو گا؛

(vii) رجسٹرار انتخابی بورڈ کا معتمدِ خصوصی ہو گا؛

(۲) Ex-Officio ارکان کے علاوہ باقی ارکان کی مدتِ ملازمت دو سال ہو گی۔

(۳) پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر کے انتخابی بورڈ کو کورم چار اور اساتذہ کے لئے تین ہو گا اساتذہ کے علاوہ دیگر افسران کے انتخاب کی صورت میں انتخابی بورڈ پیراگراف (۱) کے کلاز (i)، (ii)، (iii) اور (v) پر مشتمل ہو گا اور کورم کی تعداد تین ہو گی۔

(۴) کوئی ممبر جو کسی آسامی کا اُمیدوار ہو وہ بورڈ کی کاروائی میں حصہ نہیں لے گا۔

(۵) پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر کی آسامیوں پر اُمیدواروں کے انتخاجب کیلئے انتخابی بورڈ متعلقہ مضمون کے تین ماہرین سے مشورہ کرے گا اور دیگر تدریسی آسامیوں پر اُمیدواروں کا انتخاب کرتے ہوئے بورڈ متعلقہ مضمون کے ایسے دو ماہرین سے مشورہ کرے گا جن کو وائس چانسلر نے ماہرین کی فہرست میں سے نامزد کیا ہو فہرست انتخابی بورڈ کی سفارشات پر سنڈیکیٹ ہر مضمون کیلئے منظور کرتی ہے اور اس پر وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی جاتی ہے۔

۷۔ **انتخابی بورڈ کے افعال:-** (۱) تدریس اور دیگر آسامیوں کیلئے انتخابی بورڈ اخباری اشتہار کے جواب میں موصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور اُن افراد کے کیسز پر جن کی خدمات ڈیپوٹیشن کی بنیاد پر حاصل کی جاتی ہیں اور سنڈیکیٹ کو تدریسی اور دیگر آسامیوں پر موزوں کام تقرری کیلئے سفارش کرے گا اور مندرجہ ذیل کیلئے بھی سفارش کر سکتا ہے۔

(i) موزوں معاملات میں اعلیٰ ابتدائی تنخواہ کی گرانٹ کیلیے جس کی وجوہات ریکارڈ کی جائیں گی؛

(ii) مقررہ قواعد وضوابط سے ہٹ کر ایک نامور تعلیم یافتہ شخص کی جامعہ میں کسی آسامی پر تقرری؛ اور

(iii) تحقیقی اعانت کی بنیاد پر مو واور اور نقد انعامات کے معاملات۔

(۲) انتخابی بورڈ اور سنڈیکیٹ کے درمیان اختلافِ رائے کی صورت میں معاملہ چانسلر کو بھیجا جائے گا جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

۸. **مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی:-** (۱) مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:-

(i) وائس چانسلر (چیئر پرسن)؛

(ii) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا نمائندہ؛

(iii) سنڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کردہ سنڈیکیٹ کا ایک رکن؛

(iv) تعلیمی کونسل کے دو ممبران جن کو تعلیمی کونسل نامزد کرے گی؛

(v) حکومتی محکمہ تعلیم کا معتمدِ خاص یا اس کا نمائندہ جو ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہو؛

(vi) حکومتی محکمہ خزانہ کا معتمدِ خاص یا اس کا نمائندہ جو ایڈیشنل سیکرٹری کے عہدے سے کم نہ ہو؛

(vii) مالیات کا ڈائریکٹر (معتمد خاص)؛ اور

(viii) رجسٹرار۔

(۲) مقرر کردہ اراکین کی مدت ملازمت دو سال ہو گی۔

(۳) مالیاتی اور منصوبہ بندی کے اجلاس کا کورم تین ممبران پر مشتمل ہو گا۔

۹. **مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے افعال:**۔مالیاتی اور منصوبہ بندی کمیٹی کے افعال مندرجہ ذیل ہونگے:۔

(i) سالانہ اکاؤنٹ اور سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ کے تخمینوں پر غور کرنا اور سنڈیکیٹ کو اس پر مشورہ دینا؛

(ii) وقفے وقفے سے جامعہ کی مالی حالت کا جائزہ لینا؛

(iii) سنڈیکیٹ کو جامعہ کے اکاؤنٹس، سرمایہ کاری، مالیات ترقی اور منصوبہ بندی اور اس سے متعلق تمام معاملات پر مشورہ دینا؛ اور

(iv) دیگر مقرر کردہ افعال انجام دینا۔

۱۰. **الحاق کمیٹی:۔** (۱) الحاق کی کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:۔

(i) وائس چانسلر (چیئر پرسن)؛

(ii) تعلیمی کونسل کی طرف سے نامزد دو پروفیسر؛ اور

(iii) ڈائریکٹر ایجوکیشن (کالجز) صوبہ خیبر پختونخوا۔

(۲) Wx-Officio کے علاوہ دیگر ملازمین کی مدتِ ملازمت دو سال ہو گی۔

(۳) الحاق کمیٹی میں تین سے زیادہ ماہرین نہیں ہوں گے۔

(۴) الحاق کمیٹی کے اجلاس یا معائنے کیلئے کورم تین پر مشتمل ہو گا۔

(۵) ڈپٹی رجسٹرار (تعلیم) یا کوئی اور شخص جسے وائس چانسلر الحاق کے معاملات پر کام کرنے کے لئے نامزد کرے گا وہ کمیٹی کا معتمد خاص بھی ہو گا۔

۱۱. **الحاق کمیٹی کے افعال:۔** (۱) الحاق کمیٹی کے افعال مندرجہ ذیل ہونگے:۔

(i) جو تعلیمی ادارے جامعہ سے الحاق یا اس کی مراعا میں داخلہ چاہتے ہوں اُن کے معائنے کیلئے معائنہ کمیٹی تشکیل دینا اور سنڈیکیٹ کو اس پر مشورہ دینا مزید بر آں الحاق کمیٹی خود بھی ایسے ادارے کا معائنہ کر کے اس کے مطابق سنڈیکیٹ کو مشورہ دے سکتی ہے۔

(ii) ملحقہ کالج کے بارے میں الحاق کی شرائط کی خلاف ورزی کے الزامات کی تحقیق کرنا اور اس پر سنڈیکیٹ کو مشورہ دینا

(iii) قواعد وضوابط کے تحت مقررہ دیگر افعال انجام دینا۔

۱۲. انضباطی کمیٹی کے افعال:- (۱) انضباطی کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:-

(i) چیئر پرسن جسے وائس چانسلر نامزد کرے گا؛

(ii) دو پروفیسر جنہیں تعلیمی کونسل نامزد کرے گی؛

(iii) دو پر جنہیں سنڈیکیٹ نامزد کرے گی؛

(iv) طلباء کے معاملات کا انچارج استاد یا افسر چاہے جس نام سے بھی پکارا جائے (ممبر / سیکرٹری)؛

(۲) Ex-Officio ارا کین کے علاوہ کمیٹی کے دیگر ارا کین کی مدتِ ملازمت دو سال ہو گی۔

(۳) انضباطی کمیٹی کا کورم چار ارا کین پر مشتمل ہو گا۔

۱۳. انضباطی کمیٹی کا افعال:- (۱) انضباطی کمیٹی کے افعال مندرجہ ذیل ہونگے:-

(i) تعلیمی کونسل کو جامعہ کے طلباء کے اخلاق، نظم وضبط کی خلاف ورزی کے بارے میں قواعد وضوابط تجویز کرنا؛ اور

(ii) اس کو تفویض کردہ دیگر افعال سرانجام دینا۔